دار الافتاء ۱۲۷ / ۱۸۹

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ
ایک آدمی عمرہ کے لیے جاتا ہے وہ رمضان شریف کا پورا
مہینہ مکہ مکرمہ میں رہتا ہے لیکن عید سے ۲ دن پہلے مدینہ شریف
چلا جاتا ہے اور اسکی واپسی بھی مدینہ شریف سے ہے لیکن عید
کے بعد گھر آنے سے ایک دن پہلے دوبارہ مکہ مکرمہ چلا جاتا ہے
عمرہ کرنے عمرہ کرکے پھر مدینہ شریف آجاتا ہے اسکے بعد گھر
آتا ہے۔ اب آیا کہ اس پر حج فرض ہو گیا ہے شرعاً یا نہیں

الجواب

اگر آدمی حج کے دنوں میں مکہ مکرمہ پہنچ جائے اور حج تک قانوناً
وہاں ٹھہرنا ممکن بھی ہو تو حج فرض ہو جاتا ہے اور اگر
دونوں شرطیں نہ پائی جائیں تو حج فرض نہیں ہوتا۔
ومن کان داخل المواقیت فهو کالمکی فی عدم اشتراط الراحلة
ای اذا قدروا علی المشی ..... واما الزاد فلابد منه فی ایام
اشتغالهم بنسک الحج — ارشاد الساری ص۳۲ — عالمگیری ص۲۱۹ ج۱

بندہ عبدالحکیم

الجواب صحیح

جامعہ خیر المدارس ملتان

۱۲۷
۱۸۹